حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ اور یزید

کے بارے میں استفسار اور اس کا جواب

بتاریخ: 20-9-1417ھ/30-1-1997ء باسمہٖ تعالیٰ

بخدمت اقدس استاذی المکرّم حضرت الشیخ صفدر صاحب دامت برکاتہم

ہدیہ سلام مسنون، مزاج بخیر ہوں گے۔

درج ذیل امور کے استفسار کے لیے حاضری دے رہا ہوں۔ اُمید ہے شفقت فرمائیں گے۔

۱۔ کیا یزید کا ''اوّلُ جیش'' میں شامل ہونا جناب کے ہاں محقق ہے؟

۲۔ اس کے صلاح و فسق سے متعلق جمہور محدثین وفقہاء و اکابر دار العلوم رحمہم اللہ تعالیٰ کیا توقف کے قائل ہیں یا اس کے فاسق ہونے کے؟ آپ کی تحقیق مطلوب ہے۔

۳۔ احادیث کے الفاظ مختلفہ ''اولی الطائفتین''، ''ادنی الطائفتین بالحق'' وغیرہ میں صیغہ اسم تفضیل کی بنیاد پر بعض حضرات مشاجرات کے مسئلہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف اجتہادی خطا کی نسبت کو غلط قرار دیتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ حضرت علی اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کے اجتہادات میں فرق قریب و اقرب الی الحق ہونے کا ہے نہ کہ صواب و خطا کا؟ اس کا مسکت جواب کیا ہے؟ کہیں سے تشفی نہیں ہوئی۔

والسلام

طالب خیر

قیام الدین الحسینی (۱)

پنڈ دادن خان (جہلم)

(۱) قاری قیام الدین الحسینی کا یہ استفسار جو انہوں نے اپنے استاذ و شیخ حضرت مولانا محمد سرفراز صفدر نور اللہ مرقدہٗ کی خدمت میں ارسال کیا تھا، اس کا عکس آئندہ صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔ قاری صاحب کے استفسار اور حضرت مولانا سرفراز صفدر کے جواب کا عکس جناب قاری عبدالرحمٰن (فاضل نصرۃ العلوم،

گوجرانوالہ) نے اپنے برادرِ نسبتی جناب قاری قیام الدین الحسینی سے حاصل کر کے ادارہ نقیب کو ارسال کیا ہے۔اُن کے شکریے کے ساتھ نذرِ قارئین ہے۔(ادارہ)

☆......☆......☆

۲۶/ذوالقعدہ ۱۴۱۷ھ، ۲۵/مارچ ۱۹۹۷ء

باسمہٖ سبحانہٗ

من ابی الزاہد

الی محترم المقام جناب مولانا......صاحب دام مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ　　　مزاج گرامی

آپ کا محبت نامہ ملا یاد آوری کا ہزار شکریہ

محترم! آج کل ہمارے پاس ایک ہی مفتی صاحب ہیں اور وہ حج پر گئے ہوئے ہیں راقم خود نہیں لکھتا کیونکہ دیگر علالتوں کے علاوہ آنکھوں میں موتیا اُترا ہوا ہے، چند اشارات لکھ دیے ہیں۔

والسلام

ابوالزاہد محمد سرفراز

الجواب ہوالمصوب

(۱)　یزید اس لشکر میں شریک تھا بلکہ قائد تھا جب کہ بخاری کی روایت میں تصریح موجود ہے۔

(۲)　جمہور کے نزدیک یزید فاسق تھا لیکن اُس کا فسق اُس وقت کے عادل خلفاء کے مقابلہ میں تھا آج کل کے اُمراء کے مقابلہ میں وہ ولی تھا۔

(۳)　عربی کے لحاظ سے ان تعبیرات میں اُصولاً کوئی فرق نہیں مفہوم سب کا ایک ہی ہے کہ ایک حق کے قریب اور صواب پر تھا اور دوسرا اجتہادی خطاء پر تھا۔

واللہ تعالیٰ اعلم

☆......☆......☆

letterJPG not found.